اعلیٰ حضرت مجدِدِ دین وملت امامِ اہلسنّت شاہ مولانا احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمٰن کے اِرشادات کا مجموعہ

مُسَمّٰی بنامِ تاریخی

اَلمَلفُوظ (مکمل 4 حصے)

١٣٣٨ھ

معروف بہ
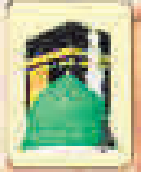
ملفوظاتِ اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

﴿مع تخریج وتسہیل﴾

مؤلّف:

شہزادۂ اعلیٰحضرت تاجدارِ اہلسنّت مفتیء اعظم ہند

حضرتِ علامہ مولانا محمد مصطفٰے رضا خان علیہ رحمۃ الرحمٰن

پیش کش

مجلس المدینۃ العلمیۃ (دعوتِ اسلامی)

ناشِر

مکتبۃُ المدینہ بابُ المدینہ کراچی

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّ حِیۡم ط

نام کتاب: **الملفوظ**

پیش کش: مجلس اَلْمَدِ یْنَۃُ الْعِلْمِیّۃ

سنِ طَباعت: 12 جُمادَی الْاُخرٰی 1430ء، بمطابق 5 جون 2009ء

قیمت:

ناشر: **مَکْتَبَۃُ الْمَدِینہ** فیضانِ مدینہ محلّہ سوداگران پرانی سبزی منڈی باب المدینہ (کراچی)

E.mail:ilmia26@dawateislami.net

E.mail.maktaba@dawateislami.net

Ph:4921389-90-91 Ext:1268

توکُّل کی تعریف

اعلیٰ حضرت، اِمامِ اَہلسنّت، مولیٰنا شاہ **امام اَحمد رضا خان** علیہ رحمۃُ الرَّحمٰن فرماتے ہیں: توکُّل ترکِ اسباب کا نام نہیں بلکہ اعتماد علی الاسباب کا ترک ہے۔ (فتـاویٰ رضـویـه ج ٢٤ ص٣٧٩) یعنی اسباب ہی کی چھوڑ کر دینا توکُّل نہیں ہے توکُّل تو یہ ہے کہ اسباب پر بھروسہ نہ کرے۔

تَاوِیل کا جواز

عرض: تاویل[1] کہاں تک جائز ہے؟

ارشاد: جہاں تک لفظ مُحتَمَل (یعنی احتمال رکھتا) ہو۔ ﴿پھر فرمایا:﴾

وَلَلۡاٰخِرَةُ خَيۡرٌ لَّكَ مِنَ الۡاُوۡلٰىؕ ترجمۂ کنزالایمان: اور بے شک پچھلی تمھارے لیے پہلی سے بہتر ہے۔ (پ ۳۰،الضحیٰ:٤)

کی تفسیر ظاہر یہی ہے کہ آخرت آپ کے واسطے دنیا سے بہتر ہے اور میں ہمیشہ اس کی یہی تاوِیل کرتا ہوں "وَالسَّاعَةُ الْاٰخِرَةُ خَيْرٌ لَّكَ مِنَ السَّاعَةِ الْاُوْلٰى" کہ جو ساعت آتی ہے وہ گزر جانے والی ساعت سے آپ کے لیے افضل ہے۔

لکڑی کا جوتا

عرض: کھڑاؤں (یعنی لکڑی کا جوتا) پہننا کیسا ہے؟

ارشاد: صحیح روایت سے ثابت ہے کہ حضور غوث اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ بعد وُضو کھڑاویں پہنا کرتے۔

(بهجة الاسرار،فصل ذكر فصول من كلامه ......الخ،ص ١٣٢)

خُطبے میں خُلَفَاء راشدین رضی اللہ تعالیٰ عنہم کا ذکرِ خیر

عرض: خطبہ میں خُلَفَائے راشدین رضی اللہ تعالیٰ عنہم کا ذکر زمانۂ اَوّل میں نہ تھا؟

ارشاد: زمانۂ اَوّل میں ثابت ہے فاروقِ اَعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے زمانۂ خِلافت میں ابوموسیٰ اَشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے آپ کا ذکر خطبہ میں کیا، بعد آپ کے ذکر کے سیِّدُنا ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا ذکر کیا۔ اس کی خبر فاروقِ اَعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو پہنچی سخت ناراض ہوئے کہ تم نے ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا ذکر میرے بعد کیوں کیا؟ مجھ سے پہلے چاہیے تھا۔ ذکر کرنے پر ناراضی نہ فرمائی۔ (الجوهرة فی نسب النبی،جز ١،ص ١٦٣،الشامله)

---

[1]: تاویل کا لغوی معنی لوٹانا ہے اور اصطلاحِ شرع میں ''ایک لفظ کو اس کے ظاہری معنی سے ہٹا کر ایک ایسے معنی پر محمول کرنا جس کا وہ احتمال رکھتا ہو اور وہ احتمال کتاب وسنت کے موافق بھی ہو'' (التعريفات للجرجانی،ص ٣٨)